قال اللہ تعالیٰ امن یجیب المضطر اذا دعاہ

الحمد للہ کہ یہ نسخہ متبرکہ مسمّٰی بہ

دعائے ماثورہ

الموصوف بہ

گنجینۂ رحمت

حسب فرمائش

کتبخانہ مقبول عام ریلوے روڈ

لاہور۔

طبع ہوا بکمپنی نسل لاہور میں باہتمام

میاں صفی الدین پرنٹر چھپا

اسم دعائے بزرگوار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت انس رضؓ بیٹے مالک کے روایت کرتے ہیں۔ کہ خدا کے رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے تو خدا تعالےٰ ثواب اسکا پڑھنے والیکے ماں باپ کو دیگا۔ اور گویا کہ حق والدین ادا کیا۔ دعائے مکرم یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ
اَللّٰہُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَہُ
الْکِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ
وَلَہُ الْعَظْمَۃُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ

اسم دعائے دیگر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ایکدن پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ کی مسجد میں بیٹھے

ہوئے تھے مہتر جبرئیل آئے اور کہا یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا تعالیٰ نے تمکو سلام
کہا ہے اور بعد سلام کے یہ تحفہ درود کا بھیجا ہے اور یہ دعا بھیجی ہے یعنی تمہاری امت
کی بخشش کا سبب کر کے بھیجا ہے۔ اگر کسی آدمی نے تمام عمر میں سجدہ نہ کیا ہو اور
اس دعا کو پڑھے۔ تو ثواب اسکو اسی ہزار شہیدوں اور صدیقوں کا۔ لوح قلم کا اور عرش اور
کرسی کا۔ اور سات زمین اور سات آسمان کا۔ اور آٹھ جنتوں کا دیتا ہے اور جو کوئی تمام عمر میں
ایک ہی مرتبہ پڑھے نظر سے دیکھے یا سُنے۔ تو ثواب حضرت ابراہیم خلیل اللہ اور موسیٰ اور
نوح نبی اللہ اور عیسیٰ روح اللہ اور یعقوب علیہم السلام اور مہتر جبرائیل اور مہتر میکائیل اور مہتر اسرافیل
اور مہتر عزرائیل کا دیتا ہے۔ اور یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکو اور اس کے ماں باپ کو بخشوا لیتا ہے اور
یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس گھر میں یہ دعا ہووے تو ہزار گھر تک برکت ہووے اور آگ سے امن میں
رہیگا۔ اور اس کے پڑھنے والیکے واسطے جنت میں محل تیار ہوتے ہیں۔ ایسے محل کہ اسی
ہزار ندیاں اور ہر ایک ندی میں اسی ہزار درخت اور ہر ایک درخت پر اسی ہزار ڈالیاں ہووے
کہ اس کے گننے کا شمار اللہ صاحب جانے۔ اور یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کہ پڑھنے
والا مرتا ہے۔ تو حضرت جبرئیل علیہ السلام کو ہزار فرشتے انکے ساتھ اسکی محافظت کیواسطے
روز قیامت تک اس کے پاس بھیجتا ہوں اور یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کوئی مردے کے
کفن کے ساتھ دفن کرے۔ تو سوال منکر نکیر کا اس پر آسان ہو جائیگا۔ اور اس دعا کا رکھنے والا
ایمان سے ساتھ سلامتی کے جاویگا۔ اور قیامت کے دن اسکا منہ چودہویں رات کے چاند کی مانند ہوگا
اور ساری حشر کی خدائی دیکھکر کہیگی یہ کوئی پیغمبر ہے یا اولیا ہے تب غیب سے یہ آواز ہوگی کہ یہ آدمی
پیغمبر تو نہیں ہے اور ولی بھی نہیں ہے۔ بلکہ ایک بندہ خدا کا امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے۔ اب لائق ہے
کہ اس دعا کو محلہ محلہ پہنچا دینا اور بخیلی نہ کرنا اور چھپانا نہ کرنا۔ اور اگر کوئی بخیلی کریگا تو قیامت کے دن شفاعت
نبی صاحب کی ہوگی۔ اور اسکا رکھنے والا قرض سے آزاد ہوویگا۔ اور بیمار ہووے تو صحت پاوے
اور خلاصی بلا اور غم اور ظلم سے ہووے اور تیر اور شمشیر اور بندوق اثر نہ کرے۔ اور جو کوئی سفر میں چلے

اور ساتھ رکھے تو سلامت آوے۔ اور بادشاہ کے نزدیک جاوے تو سرخرو آوے۔ اور اس دعا کو پڑھنے والے پر اللہ نظر رحمت کی رکھتا ہے۔ اور اسناد اس دعائے بزرگوار کی بہت ہیں لیکن مختصر لکھا ہے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرُ يَا مُنَوِّرُ يَا مُنَوِّرَ النُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِيْ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا وَارْفَعْنَا بَلَآءَ نَا يَا رَءُوْفُ لَبَّيْكَ وَارْحَمْ لَبَّيْكَ وَاشْفَعْ لَبَّيْكَ وَاغْفِرْ لَبَّيْكَ وَاكْرِمْ لَبَّيْكَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَ الدَّارَيْنِ مَعَ الْقُرْبِ وَالْاِخْلَاصِ وَالْاِسْتِقَامَةِ بِلُطْفِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

اسناد دعائے۔ گلوبند

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چالیس برس گلوئے مبارک میں رکھی تھی۔ دعا بزرگوار یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا عَلٰى كُلِّ عَدُوٍّ صَغِيْرًا وَّكَبِيْرًا كَانَ ذَكَرًا اَوْ اُنْثٰى حُرًّا وَّعَبْدًا وَّشَاهِدًا وَّغَائِبًا وَّضَعِيْفًا وَّشَرِيْفًا مُسْلِمًا وَّكَافِرًا وَّلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا وَيَخَافُ مِنْكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبُّ يَا شَكُوْرُ يَا غَفُوْرُ بِرَحْمَتِكَ اَغِثْنِيْ يَا مَنْ هُوَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖيهَا وَمُرْسٰيهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ط وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط۔

اسنادِ دعائے مکرم

اسناد میں اس دعائے بزرگوار کے نبی صاحب نے فرمایا ہے۔ کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے۔ تو خدا تعالیٰ سے جو مانگے سو حاصل ہووے اور فقیر ہووے تو تونگر بن جائے۔ اور اگر بیمار ہووے تو صحت پاوے۔ اور جس مراد کیواسطے پڑھے تو مراد حاصل ہو جاوے۔ اور غمگین ہو تو خوش ہو جاوے اور اگر جاہل ہووے تو عالم بن جاوے اور اگر قید ہو رہے تو خلاصی پاوے۔ اور جو دعا چاہے تو وہ ملے۔ اور اگر سفر میں جاوے تو وطن کو سلامت آوے۔ اور اگر اعتقاد سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے نور اقدس کو خواب میں دیکھے۔ اور پندرہ مرتبہ پڑھے تو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ یَا رَجَائِیْ یَا مُنَائِیْ یَا غِیَاثِیْ یَا مُرَادِیْ یَا شِفَائِیْ یَا کَفَائِیْ کَفِّیْ یَا مُجِیْ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ اِغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ وَنُوْرِ عَرْشِہٖ نَبِیِّنَا وَشَفِیْعِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اسنادِ دعائے معظم واسطے داخل ہونے جنت کے

ایکدن حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ مسجد مدینہ منورہ کے بیٹھے تھے۔ کہ ابلیس علیہ اللعنۃ آیا۔ نبی پاک نے فرمایا اے بدبخت کہاں سے آیا۔ ابلیس نے کہا۔ یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بدبخت نہیں ہوں اسواسطے کہ مجھے ایک دعا ایسی یاد ہے کہ جسکے پڑھنے سے میں جنت میں جاتا ہوں۔ نبی پاک سنکر حیران رہ گئے۔ پس جبرائیل نے خدا تعالیٰ کے حکم سے آکر

آکر کہا کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کہ بدبخت سچ کہتا ہے۔ اس دعا مبارک کو اس سے سیکھ لو۔ اور اس دعا کو جو کوئی اعتقاد سے پڑھے۔ تو انشاء اللہ بے شک جنت میں جاوے۔ گر یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شیطان کو چالیس برس اول مرنے کے یہ دعا فراموش ہو جاوے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا اِلٰهَ الْبَشَرِ وَيَا عَظِيْمَ الْخَطَرِ وَيَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا عَزِيْزَ الْمَنِّ وَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۵

اسناد دعائے دیگر

حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے۔ تو چھ برس کی نماز قضا عمری قبول ہوتی ہے۔ اور امیر المومنین عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ سات برس کی نماز قضا عمری پوری ہے اور دیگر روایت حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے۔ کہ ہزار برس کی نماز اسکی قبول ہوتی ہے۔ تب یاران نے نزدیک رسالت پناہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عرض کیا۔ کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہر انسان کی عمر سو برس ہوگی۔ مگر اتنے برس کہاں سے ہوئے۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ قضا عمری اس کے باپ کی۔ اور اسکی ماں کی۔ اور اسکے بھائیوں کی۔ اور اسکی بہینوں کی۔ اور اسکے یار دوستوں کی قضا نماز قبول ہووے گی۔ دعائے کرم و مغلم یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى

كُلِّ نَعْمَآئِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖٓ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝.

اسناد دعائے دیگر۔

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو اس دعا کو بیچ گورستان کے ایکبار پڑھے تو تیس ہزار برس تک خدا تعالیٰ گورستان سے عذاب اٹھاتا ہے اور اگر دو بار پڑھے تو قیامت تک عذاب ہووے اور اگر گیارہ بار پڑھے تو رب العزت کو خواب میں دیکھے اور جو کوئی شک لاوے کافر ہو جاوے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فِى السَّمَآءِ عَرْشُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فِى الْجَنَّةِ رُؤْيَتُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ فِى الْقُبُوْرِ قَضَآؤُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حُكْمُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَهَنَّمَ سُلْطَانُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا تُقَرَّةَ وَلَا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط.

اسناد دعائے دیگر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ شبِ معراج ہم نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یا علی جس رات کو میں معراج میں گیا اور سدرۃ المنتہیٰ کے حجاب کے پاس پہنچا میں اور جبرئیل علیہ السلام اسی جگہ ہی رہے تب خطاب حضرت رب العزۃ کا آیا کہ ستر ہزار برس کا رستہ تھا۔ اور آنکھ میری ایک سے ملگئی تھی۔ تب کہا پروردگار نے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ
وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَیُّہَا النَّبِیُّ وَ
رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ میں نے
کہا۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ۔ اس وقت جبرئیل علیہ السلام
نے کہا۔ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔
حضرت پیغمبر فرماتے ہیں کہ جب میں وہاں سے آگے گیا۔ تو کئی پردے نور کے دیکھے میں نے اُسکے
اوپر نیلے حرف لکھے تھے۔ تب اللہ تعالیٰ سے یہ ندا آئی۔ کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا ہے
کہ سات آسمان اور سات زمین کو پیدا نہیں کیا تھا۔ اسکے آگے سے اس دعا کو پیدا کیا میں نے
واسطے تمہارے اور تمہاری امت کے۔ اور یہ دعا اور کسی پیغمبر کے نہیں بھیجی۔ جب اللہ تعالیٰ سے یہ ندا سنی تو خوش
ہوا میں۔ اور قاب قوسین کو اور اللہ تعالیٰ کے قرب کو حاصل کیا میں نے تو اس دعا کو شفیع لیا۔ جب کہ سدرۃ
المنتہیٰ کو پہنچا اور تمام فرشتے آسمان اور زمین کے اور عرش و کرسی کے۔ اور لوح و قلم کے نے کہا۔ کہ یا محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم حج اللہ تعالیٰ کے قبول ہوئے۔ اور جبرائیل علیہ السلام سے کہا۔ میں نے کہ اے بھائی جبرئیل اللہ
تعالیٰ نے بڑی مہربانی میرے اوپر کی۔ اور اس دعا کی بشارت دی۔ تب جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ یا محمد
صلی اللہ علیہ وسلم اس دعا کی شرح بہت ہے۔ اس دعا کی برکت سے ایکدم میں آسمان سے زمین پر آتا ہوں اور یا محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم جو کوئی اس دعا کو پڑھے۔ یا اپنے پاس رکھے۔ تو حاکموں کی آنکھیں مہربانی دکھائیں۔ اور جو کوئی غم والا
پڑھے تو غم اس کا دور ہو جاوے اور جو کوئی شخص اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے۔ جب وہ مریگا۔ تو ہزار شہیدوں کا
ثواب اسکے نامہ میں لکھا جائیگا اور بہشت میں اسکا محل تیار کیا جائیگا۔ اور ہر شب فرشتے آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت
لیکر اور آکر کہیں گے۔ کہ اے مومن خدا تعالیٰ نے تیرے گناہ عفو کئے۔ اور رحمت خدا تعالیٰ کی تیرے اوپر
نازل ہے۔ اور ہم تیرے واسطے بخشش مانگتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے۔ اور کہا جبرئیل علیہ السلام نے
کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کوئی اس دعا کو پڑھے۔ یا پاس رکھے تو ثواب اُس کا ایسا ہے۔ کہ آتے
برس تین روزہ رکھے اور رات دن نماز پڑھا کرے۔ اور جو کوئی اس دعا کو پڑھے تو گویا پیغمبر صلی اللہ علیہ

علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ اور اگر کوئی بیمار ہووے اور کسی دوا سے اچھا نہ ہو تو اس دعا کو لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ یا لکھ کر سر کے بیں دھو کر پلا دے تو اچھا ہو دے۔ اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اپنے گھر میں اس دعا کو پڑھے۔ تو روزی اس کی زیادہ ہو محتاج نہ ہووے۔ اور جو کوئی حاجتمند تہجد کے وقت پڑھے۔ اس دعا کو اور کہے کہ اے پروردگار میری حاجت روا کر۔ اگر ہزار حاجتیں ہونگی۔ دنیا یا دین کی تو اللہ تعالیٰ بر لاوے گا۔ اور حضرت نے فرمایا۔ مردمی کسی کی باندھی ہووے۔ تو مشک اور زعفران سے لکھ کر دھو کر پلا دے تو کشادہ ہو جاوے۔ اور اس کی اسناد بہت ہیں۔ اگر درخت سب قلم ہو دیں۔ اور تمام دریا کی سیاہی ہووے۔ اور سب آدمی اور جن و ملائک ملکر قیامت تک لکھیں۔ تو بھی نہ لکھ سکیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔ دعائے مکرم و معظم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِيْ لَا اَحَدَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِيْ لَا خَالِقَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ۔
اِلٰهِيْ لَا رَازِقَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِيْ لَا سُلْطَانَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِيْ لَا بُرْهَانَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِيْ لَا جَبَّارَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِيْ لَا قَهَّارَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِيْ لَا نَاصِرَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِيْ لَا قَادِرَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِيْ لَا بَصِيْرَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِيْ لَا سَمِيْعَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ حَالِمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِيْ اَنْتَ كَاشِفُ الْمُشْكِلَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِيْ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِيْ اَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِيْ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِيْ اَنْتَ مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَلَكَ الْحَمْدُ

إِلٰهِي أَنْتَ كَافِي الْمَهَادِي وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ الْمُنْشِئُ الْمُبْدِئُ وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلٰهِي أَنْتَ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ لَكَ الْحَمْدُ

إِلٰهِي أَنْتَ الْقَرِيبُ الْمُجِيبُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلٰهِي أَنْتَ رَبُّ الْأَرْبَابِ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ رَبُّ السَّادَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلٰهِي أَنْتَ مُنْعِمُ الدَّرَجَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلٰهِي أَنْتَ الْفَتَّاحُ الْمُفْتَاحُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ الْخَالِقُ الْجَبَّارُ وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلٰهِي أَنْتَ الْقَهَّارُ الْقَاهِرُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلٰهِي أَنْتَ الْوَاهِبُ الْمُجِيبُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ الرَّشِيدُ الْمُرْشِدُ وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلٰهِي أَنْتَ سَيِّدُ الْمُؤْمِنِينَ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلٰهِي أَنْتَ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ الْغِيَاثُ الْمُسْتَغِيثُ وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلٰهِي أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ الْغَفُورُ الشَّكُورُ وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلٰهِي أَنْتَ الْمُصَوِّرُ الْقُدُّوسُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ النُّورُ الْمُنَوِّرُ وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلٰهِي أَنْتَ الْغَفُورُ الْحَمُودُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ الشَّكُورُ الْمَجِيدُ الْمُجِيبُ وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلٰهِي أَنْتَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ الْقَدِيمُ الْبَاقِي وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلٰهِي أَنْتَ الْعَزِيزُ الْمُعِزُّ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ تُعْبَدُ الْمَعَاشِرُ وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلٰهِي أَنْتَ خَالِصُ الْإِخْلَاصِ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ قَاضِي الْحَاجَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلٰهِي أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ الرَّفِيعُ الْمَنَافِعُ وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلٰهِي أَنْتَ الرَّفِيعُ الْبَدِيعُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ الْمَالِكُ الْمُلْكِ وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلٰهِي أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَلَكَ الْحَمْدُ

إِلٰهِي أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

اسناد دعائے دیگر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسناد دعا واسطے بعافی گناہوں کے . روایت ہے. حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ ایک روز بیچ مسجد منورہ کے بیٹھے تھے۔ کہ جبرئیل علیہ السلام خوش ہوتے ہوئے آئے۔ اور کہا. یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق تعالیٰ نے اوپر تمہارے درود اور سلام بھیجا ہے۔ اور یہ ہدیہ امت تمہاری کو بھیجا ہے کہ کسی پیغمبر کو نہیں بھیجا اور یا محمد جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے۔ تو اللہ تعالیٰ وقت موت کے جان اس کی اپنے قدرت کے ہاتھ سے قبض کرے۔ عزرائیل کو روح قبض کرنے نہ دیگا۔ اور اس کی قبر میں پروردگار چار حوریں بھیجیگا۔ دو حوریں دائیں طرف اور دو حوریں

بائیں طرف بیٹھیں گی۔ تا روز قیامت اس کی مونس ہو دیں گی۔ اور ان حوروں کیطرف دیکھتے دیکھتے ہی قیامت ہو جاوے گی۔ اور جو شخص اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے۔ اور گیارہویں تاریخ کو ماہ رمضان المبارک کے روزہ افطار کرنے کے وقت پڑھے اور اگر پڑھنا نہ جانتا ہو تو دوسرے سے پڑھا دے۔ اور آپ سنے۔ اور اگر پڑھنے والا شامل تو اس دعا کو ہاتھ میں لیوے اور پندرہ مرتبہ درود پڑھے اور کہے الٰہی میری حاجت روا کر اگر سو حاجتیں ہو دیں گی تو خدا بر لاوے گا۔ اگر کوئی اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے تو قیامت کے روز پلصراط آسان ہو گی۔ اور دروازے بہشت کے اللہ اس کے واسطے کھولدے گا۔ اگر دعا کو لکھ کر اپنے سر پہ باندھے۔ تو انشاء اللہ ہزار دشمن پر فتح پائے گا۔ اگر کوئی نماز پڑھے گا تو نماز کی کاملی دو رہو جاویگی۔ اور نماز کا شوق ہو گا اگر کوئی مسافر میں ہو گا۔ تو سلامت اپنے مکان پر آئے گا۔ اور جو کوئی اس دعا کو پڑھے تو روز قیامت لوگ اس کو دیکھ کر کہیں گے۔ اے پروردگار یہ کوئی پیغمبر ہے۔ تب غیب سے آواز ہو گی۔ یہ پیغمبر بھی نہیں ہے اور ولی بھی نہیں ہے۔ مگر اس دعا کا پڑھنے والا۔ اور جبرئیل علیہ السلام نے کہا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ میں نہیں جلائے گا۔ اگر اس کا پڑھنے والا ساتھ اعتقاد کے آگ میں جاوے تو نہ جلے اور پانی میں غرق نہ ہوے۔ اور تلوار اور گرز نہ لگے۔ اور سانپ اور بچھو اور باگ اور کتا نہیں کاٹے اور جادو نہیں چلے۔ اور جادو کرنے والے کی زبان بند ہو جاوے۔ اور کسی کا ظلم اور دشمنی نہ چلے۔ اس کے اسناد بہت ہیں مگر مختصر کر کے لکھا ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

دعا بزرگوار یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ　　یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰہُ　　یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ　　یَا عَطُوْفُ یَا اَللّٰہُ

یَاحَبِیْبُ یَا اَللّٰہُ	یَارَؤُفُ یَا اَللّٰہُ	یَامَعْرُوْفُ یَا اَللّٰہُ	یَالَطِیْفُ یَا اَللّٰہُ
یَاحَنَّانُ یَا اَللّٰہُ	یَامَنَّانُ یَا اَللّٰہُ	یَادَیَّانُ یَا اَللّٰہُ	یَا اَمَانُ یَا اَللّٰہُ
یَابُرْھَانُ یَا اَللّٰہُ	یَاسُلْطَانُ یَا اَللّٰہُ	یَامُسْتَعَانُ یَا اَللّٰہُ	یَامُحْسِنُ یَا اَللّٰہُ
یَامُتَعَالُ یَا اَللّٰہُ	یَاکَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ	یَاخَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ	یَامَجِیْدُ یَا اَللّٰہُ
یَاحَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ	یَاعَظِیْمُ یَا اَللّٰہُ	یَامُقَدِّرُ یَا اَللّٰہُ	یَاغَفُوْرُ یَا اَللّٰہُ
یَاعَفَّارُ یَا اَللّٰہُ	یَارَفِیْعُ یَا اَللّٰہُ	یَاشَکُوْرُ یَا اَللّٰہُ	یَاسَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ
یَا اَوَّلُ یَا اَللّٰہُ	یَا آخِرُ یَا اَللّٰہُ	یَاظَاھِرُ یَا اَللّٰہُ	یَابَاطِنُ یَا اَللّٰہُ
یَامَالِکَ یَا اَللّٰہُ	یَاقُدُّوْسُ یَا اَللّٰہُ	یَاسَلَامُ یَا اَللّٰہُ	یَامُؤْمِنُ یَا اَللّٰہُ
یَامُھَیْمِنُ یَا اَللّٰہُ	یَاجَبَّارُ یَا اَللّٰہُ	یَامُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰہُ	یَاخَالِقُ یَا اَللّٰہُ
یَابَارِئُ یَا اَللّٰہُ	یَامُصَوِّرُ یَا اَللّٰہُ	یَارَازِقُ یَا اَللّٰہُ	یَاحَیُّ یَا اَللّٰہُ
یَاقَیُّوْمُ یَا اَللّٰہُ	یَاقَابِضُ یَا اَللّٰہُ	یَابَاسِطُ یَا اَللّٰہُ	یَامُذِلُّ یَا اَللّٰہُ
یَاقَوِیُّ یَا اَللّٰہُ	یَاشَھِیْدُ یَا اَللّٰہُ	یَامُعْطِیْ یَا اَللّٰہُ	یَانَافِعُ یَا اَللّٰہُ
یَارَافِعُ یَا اَللّٰہُ	یَاوَکِیْلُ یَا اَللّٰہُ	یَاکَفِیْلُ یَا اَللّٰہُ	یَاجَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ
یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ	یَاذَاالْکَمَالِ یَا اَللّٰہُ		یَامُعِیْدُ یَا اَللّٰہُ

يَا مُمِيْتُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاعِثُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ يَا اَللّٰهُ

يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ يَا اَللّٰهُ يَا كَافِيَ الْحَسَنَاتِ يَا اَللّٰهُ

يَا مَحْوَ السَّيِّئَاتِ يَا اَللّٰهُ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا اَللّٰهُ

يَا وَهَّابُ يَا اَللّٰهُ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا اَللّٰهُ يَا فَرْدُ يَا اَللّٰهُ

يَا وِتْرُ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا اَللّٰهُ يَا صَمَدُ يَا اَللّٰهُ يَا وَاجِدُ يَا اَللّٰهُ

يَا وَاحِدُ يَا اَللّٰهُ يَا مَاجِدُ يَا اَللّٰهُ يَا صَادِقُ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا اَللّٰهُ

يَا غَنِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا شَافِيْ يَا اَللّٰهُ يَا كَافِيْ يَا اَللّٰهُ يَا مُعَافِيْ يَا اَللّٰهُ

يَا بَاقِيْ يَا اَللّٰهُ يَا هَادِيْ يَا اَللّٰهُ يَا قَاضِيَ يَا اَللّٰهُ يَا سَتَّارُ يَا اَللّٰهُ

يَا فَتَّاحُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

وَاَنْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَ

بَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اسناد دعائے دیگر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روایت کرتے ہیں۔ سلطان العارفین سید محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ کہ جو شخص اس دعا کو سنیچر کے روز بعد نماز فجر کے دس مرتبہ پڑھے۔ سردار ہووے اور اگر ہر روز نو مرتبہ پڑھے۔ اور اگر ہر روز نہ پڑھ سکے۔ تو ہفتہ میں ایک مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا ہر ایک مقصد خدا برلائے گا۔ اگر دنیا میں اسکا اجر نہ ملے۔ تو قیامت کے دن اُسکا دامنگیر ہونگا۔ دعا بزرگوار یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سُبْحَانَ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْقَوِیُّ الْمَعَافِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اللہ

اسناد دُعائے دیگر

روایت کرتے ہیں۔ کہ جو کوئی اس دعا کو واسطے ادائے قرض کے پڑھے۔ تو خداوند تعالیٰ قرض اُسکا خزانۂ غیب سے ادا کردیوے۔ جو کوئی شک لاوے کافر ہو جاوے دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا قَاضِیَ الدُّیُوْنِ وَمَنْ خَزَآئِنُہٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِقْضِ دَیْنِیْ وَدَیْنَ کُلِّ مَدْیُوْنٍ ط

تَمَّتْ بِالْخَیْرِ وَالْعَافِیَۃِ

بِعَوْنِ الْقَادِرِ الْکَرِیْمِ الرَّؤُفِ الرَّحِیْمِ ط

ہر قسم کے قرآن مجید کتابیں وظائف پنجسورے
قطعات حمائلیں نہایت اعلیٰ خوشخط ہمسے منگاویں
ملنے کا پتہ
میاں حسن الدین محمد شریف مالک کتبخانہ مقبول عام اربلو روڈ
متصل مسجد دالگراں ہلدور